

اداره تحفظ بچگان

بچے کی بہلانی کیلئے



ناروے میں ادارہ تحفظ بچگان

ادارہ تحفظ بچگان کا کام تب بچوں، نوجوانوں اور گھروں کو مدد دینا ہے جب گھر میں مسائل بون یا بچے کو کسی اور وجہ سے ادارہ تحفظ بچگان کی مدد کی ضرورت ہو (مثال کے طور پر روئے کے مسائل، نشہ)۔ والدین کی ذمہ داری ہے کہ اپنے بچوں کی دیکھ بھال کریں۔ لیکن اگر والدین اس میں کامیاب نہ ہو یا ربے بون یا ان کے حالات مشکل ہوں تو ادارہ تحفظ بچگان بچوں اور نوجوانوں کو وہ دیکھ بھال دلانے میں مدد کرے گا جس کی انہیں ضرورت ہو۔

ادارہ تحفظ بچگان کا کام یہ یقینی بنانا ہے کہ جو بچے اور نوجوان ایسے حالات میں رہتے ہوں جن سے ان کی صحت اور نشوونما کو نقصان پہنچ سکتا ہے، انہیں درست وقت پر مدد اور دیکھ بھال ملے نہیں زیر ادارہ بچوں اور نوجوانوں کو پانے بڑھنے کیلئے محفوظ حالات مہیا کرنے میں مدد کرے گا۔

بچے کی بھلانی کیانے

ادارہ تحفظ بچگان اس بنیاد پر کام کرتا ہے کہ بچے کی بھلانی کس میں ہے۔ بعض دفعہ یہ والدین کی سوچ کے مخالف ہو سکتا ہے۔ ادارہ تحفظ بچگان سب سے پہلے تو والدین کو مدد اور سہارا دے گا تاکہ وہ خود اپنے بچوں کی دیکھ بھال کرنے کے بخوبی قابل ہو سکیں۔ اگر یہ مدد کافی نہ ہو یا والدین کے مسائل بہت زیادہ ہوں تو بچوں کو مختصر یا طویل عرصے کیلئے گھر کے علاوہ کہیں اور منتقل کرنے کا سوال اٹھے سکتا ہے۔



فیملی کاؤنسنگ افس سے بھی مدد طلب کی
جا سکتی ہے۔

اس دفتر میں گھرانوں کو روزمرہ مسائل کے سلسلے میں اور گھر انے میں اختلافات یا شدید مشکلات کی صورت میں رینمانی اور بات چیت فراہم کی جاتی ہے۔

ہمارے حالات مشکل ہیں۔ کیا ادارہ تحفظ بچگان مدد کر سکتا ہے؟

زنگی میں سبھی کو کبھی نہ کبھی مشکل صورتحال کا سامنا ہو سکتا ہے جب انسان کو اپنے بچوں کی دیکھ بھال کی ضرورت پوری کرنے کیلئے مدد اور سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسی صورتوں میں گھرانے کی مدد کرنا ادارہ تحفظ بچگان کی ذمہ داری ہے۔

کئی لوگوں کو ادارہ تحفظ بچگان سے رابطہ کرنا مشکل لگتا ہے کیونکہ وہ ڈرتے ہیں کہ ان کا بچہ ان سے چہن جائے گا۔ ادارے کا والدین سے دیکھ بھال کی ذمہ داری لے لینا بچے کیلئے بھی اور والدین کیلئے بھی ایک سنگین قدم ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ یہ قدم تبھی اٹھایا جائے جب اس کی معقول وجہ موجود ہو۔

اگر آپ کو ادارہ تحفظ بچگان کی مدد درکار ہے تو آپ اپنی رہائشی بلندی کو فون کر کرے ادارے سے ملاقات کا وقت مانگ سکتے ہیں۔ جب آپ بات چیت کیلئے آئیں گے تو ادارہ تحفظ بچگان آپ کے ساتھ مل کر جائزہ لے گا کہ آپ کا گھر انہ مدد اور سہارے کے ضمن میں کیا ضروریات رکھتا ہے۔

ادارہ تحفظ بچگان سے مدد لینے والے زیادہ تر لوگوں کو گھر میں مدد ملتی ہے تاکہ بچے اور والدین ایک ساتھ رہ سکیں۔ اسے بم امدادی اقدام کہتے ہیں اور امدادی اقدامات کی مثالیں یہ ہیں:

- گھرانے کیلئے مشورہ اور رینمانی
- والدین کے گروپ
- فارغ اوقات کیلئے مددگار شخص
- بارنے باگے میں داخلے کیلئے مالی مدد
- سکول میں فارغ اوقات کی سروس (SFO/AKS) کیلئے مالی مدد
- فرست کی سرگرمیوں پا کسی اور غرض سے مالی مدد
- ویک اپنٹ میں والدین کو آرام کا وقفہ دلانے کا بندوبست / وزٹ بوم

مجھے ایک واقف بچے کے بارے میں فکر ہے۔
کیا مجھے ادارہ تحفظ بچگان سے رابطہ کرنا چاہیئے؟

اگر آپ مان یا باپ بیس تو شاید آپ ادارہ تحفظ بچگان سے رابطہ کرنے سے ڈرتے ہوں۔ اگر آپ بچے کے رشتہ دار، بمسایے، استاد وغیرہ بیس تو شاید آپ بے یقینی کاشکار ہوں اور دخل دینے سے ڈرتے ہوں۔

اگر رابطہ نہ کیا جائے تو نتیجہ یہ ہو سکتا ہے کہ بچوں اور والدین کو وہ مدد اور سہارا نہ ملے جس کی انہیں ضرورت ہے اور جو قانون کے تحت ان کا حق ہے۔

مقامی ادارہ تحفظ بچگان سے رابطہ کرنے سے مت ڈریں۔ فون کر کے مستلزم اپنی فکر کے بارے میں بتائیں۔ ادارہ تحفظ بچگان کا مابر عمل آپ کو بہت سے اچھے مشورے اور تحاویز دے سکتا ہے کہ آپ آگئے کیا کر سکتے ہیں اور وہ آپ کی یا اس بچے کی مدد کیسے کر سکتے ہیں جس کے بارے میں آپ کو فکر ہے۔

اگر آپ ادارہ تحفظ بچگان سے رابطہ کرنے سے گھبرا تھے ہیں تو سوشل ٹیجر، بیانہ سسٹر (نرس)، کاؤنسلر (صلاح کار) یا دوسراے بالغ لوگ اس کام کیلئے آپ کی مدد کر سکتے ہیں۔

کیا میں اطلاع دیتے ہوئے اپنا نام خفیہ رکھ سکتا/اسکتی ہوں؟

- یہ آپ کی مرضی پر ہے کہ آپ رابطہ کرتے ہوئے ادارہ تحفظ بچگان کو اپنا نام نہ بتائیں۔
- آپ چاہیں تو کیس کی اطلاع دیتے ہوئے اپنا نام خفیہ رکھ سکتے ہیں تاکہ نہ تو ادارے کو اور نہ بی والدین کو پہنچ لے کہ کس نے اطلاع دی ہے۔ یاد رکھیں کہ گھرانے کو اطلاع دیکھنے کا موقع ملتا ہے لہذا اگر آپ نے لکھا ہو کہ آپ بچے کی خالہ ہیں تو آپ کو آسانی سے پہچانا جا سکتا ہے۔
- اگر آپ اپنا نام خفیہ نہ رکھنے کا فیصلہ کریں تو والدین کو علم ہو سکتا ہے کہ کس نے ادارہ تحفظ بچگان کو تشویش (فکر) کی اطلاع دی ہے۔



۲۰۱۲ میں ادارہ تحفظ بچگان کی مدد لینے والے تمام بچوں میں سے ۴۰ فیصد کو مشورہ اور رینمانی ملی۔ ۲۰۱۹ بچوں کی پیشکش ملی اور ۱۹ بچوں کیلئے مالی مدد کے اقدامات کیے گئے۔ ادارہ تحفظ بچگان جن بچوں کے سلسلے میں کام کرتا ہے، ان میں سے ۸۰٪ سے زیادہ کیلئے اپنی مرضی سے قبول کیے جانے والے اقدامات کیے جاتے ہیں۔ (SSB)

والدین اور سرپرستوں کے حقوق

والدین میں سے وہ فریق جس کے پاس بچہ رہتا ہو اور وہ فریق جو بچے کی سرپرستانہ ذمہ داری میں شریک ہو، تحفظ بچگان کے کیس میں فریق ہوتے ہیں۔ اگر آپ کیس کے فریق ہوں تو آپ کو یہ حقوق حاصل ہوتے ہیں:

- کیس کے کاغذات دیکھنے کا حق
- ادارہ تحفظ بچگان کے فیصلے کے خلاف اپیل کا حق
- کاؤنٹی سوشن ولوفینر بورڈ میں پیش ہونے اور اپنا نقطہ نظر بنانے کا حق
- کاؤنٹی سوشن ولوفینر بورڈ کے کیسون اور عدالتی مقدمات میں وکیل کی مفت مدد کا حق
- کاؤنٹی سوشن ولوفینر بورڈ کے فیصلے کے خلاف اپیل کا حق اور عدالت میں فیصلے کے خلاف اپیل کرنے کا حق
- یہ درخواست کرنے کا حق کہ بچے کی دیکھ بھال والدین سے لے لینے کے فیصلے کو منسوخ کیا جائے



جب ادارہ تحفظ بچگان کو کسی بچے یا گھرانے کے بارے میں تشویش کی اطلاع ملے تو کیا ہوتا ہے؟

ادارہ تحفظ بچگان کو اکثر ایسا فون یا خط آتا ہے جس میں کوئی بتاتا ہے کہ اس کے خیال میں کسی بچے یا گھرانے کے حالات ٹھیک نہیں ہیں۔ اسے ہم تشویش کی اطلاع کہتے ہیں۔ ادارہ تحفظ بچگان پر لازم ہے کہ تشویش کی اطلاع پر غور کرے اور رائے قائم کرے کہ کیا اس معاملے کی مزید چہاں ہیں کی جائے گی یا نہیں۔

اگر ادارہ تحفظ بچگان معاملے کی مزید چہاں ہیں کی وجہ پر تو بو سکتا ہے ادارہ اطلاع دینے والے شخص سے اس بارے میں مزید معلومات لینے کیلئے رابطہ کرے کہ تشویش کی اطلاع کیوں بھیجی گئی ہے۔

لیکن بعض ادارے کو اس کی ضرورت نہیں ہوتی اور ادارہ معاملے کی مزید چہاں ہیں کیلئے سیدھا بچے کے والدین سے رابطہ کرتا ہے۔ اس صورت میں عموماً والدین کو دفتر میں بات چیت کیلئے بلا یا جاتا ہے یا گھر پر بات کی جاتی ہے۔ اگر ادارہ تحفظ بچگان کو والدین سے ملنے کیلئے گھر آنا بو تو پہلے خط لکھ کر بتایا جاتا ہے کہ ادارہ گھر آئے گا۔

جب والدین چانٹ کبیر ورکر (ادرہ تحفظ بچگان کے اپلکار) سے ملتے ہیں تو انہیں تشویش کی اطلاع کے بارے میں بتایا جاتا ہے اور زیادہ تر کیسون میں والدین کو خود یہ اطلاع پڑھنے کا موقع ملتا ہے۔ جب تشویش کی اطلاع کے بارے میں مزید علم حاصل ہو جائے تو چانٹ کبیر ورکر اور گھروالے لکھی ہوئی باتوں کے بارے میں بات چیت کرنے ہے۔ ادارہ تحفظ بچگان اکثر بچے اور گھرانے کو جانتے والے دوسرے لوگوں سے بھی بات کرتا ہے جیسے بیلٹھ سٹیشن، بارنے بائگے، سکول، PP-tjeneste وغیرہ۔

چہاں ہیں کے ذریعے ادارہ طے کرتا ہے کہ آیا اس کیس پر مزید کام کی ضرورت ہے یا نہیں۔

اقوام متحده کا بچوں کا کنوشن

بہ کنوشن قرار دینا بے کہ ۱۸ سال سے کم عمر کے سب افراد بچے بیں اور بچوں کے کنوشن کے تحت آئے بیں۔

بچوں کے حقوق:

- سب بچے آزاد پیدا ہوتے ہیں اور سب کی قدر برابر ہے۔
- سب بچوں کو نام اور قومیت کا حق حاصل ہے۔
- سب بچوں کو تحفظ کا حق حاصل ہے۔
- سب بچوں کو بہترین ممکن خدمات صحت اور کافی غذا اور پانی کا حق حاصل ہے۔
- سب بچوں کو حق حاصل ہے کہ ان کی بات سنی جائے اور ان کا لاحاظہ کیا جائے۔
- سب بچوں کو سکول جانے کا حق حاصل ہے۔
- سب بچوں کو کھیل، فریضت کے وقت اور آرام کا حق حاصل ہے۔
- سب بچوں کے حقوق ایک جیسے ہیں۔

فون پر

آپ اس بلدیہ میں ادارہ تحفظ بچگان کو فون بھی کر سکتے ہیں جہاں بچہ/نوجوان رہتا ہے۔ جب آپ فون کریں گے تو ادارہ تحفظ بچگان میں کام کرنے والے کسی شخص سے بات کر سکیں گے کہ آپ کو کس بارے میں فکر ہے۔ پھر آپ کو مشورہ اور تجاویز مل سکتی ہیں کہ اگر آپ کو کیا کرنا چاہیے۔ آپ اپنا نام خفیہ رکھ سکتے ہیں۔

بذریعہ ملاقات

بات چیت کیائے وقت حاصل کریں۔ تحفظ بچگان کے کئی دفاتر میں مشورہ اور رینمانی فراہم کرنے کیلئے اوقات مخصوص ہوتے ہیں۔ اگر آپ مشورہ اور رینمانی لینا چاہیں تو اپنی بلدیہ میں ادارہ تحفظ بچگان کو فون کر کے ان سے وقت منگیں۔ اس قسم کی بات چیت میں آپ کو یہ بتانے کا موقع ملتا ہے کہ آپ کو کیا فکر ہے اور یہ رینمانی ملتی ہے کہ آپ کو اگر کیا کرنا چاہیے۔ آپ اپنی مدد کیائے کسی کو ساتھ بھی لے جا سکتے ہیں۔

اگر آپ کو مترجم کی مدد درکار ہے تو آپ مترجم مانگ سکتے ہیں۔

فیملی گروپ کانفرنس

روایتی طور پر ادارہ تحفظ بچگان یہ طے کرتا ہے کہ تحفظ بچگان کے کیسون میں کیا بوجگا۔

جو گھرانے کسی مشکل صورتحال سے گزر رہے ہوں، وہ فیملی گروپ کانفرنس کروانے کیلئے بھی مدد مانگ سکتے ہیں۔ یہ ایک میٹنگ ہوتی ہے جس میں ایک گھرانے اپنے رشتہ داروں اور ان دوسرے لوگوں کے ساتھ مل بیٹھتا ہے جو بچے کیلئے اب ہوں۔ گھر والے مل کر طے کرتے ہیں کہ ان کے خیال میں بچے اور گھرانے کے حالات بہتر بنانے کیائے کیا کرنا چاہیے اور وہ ادارہ تحفظ بچگان کے ساتھ اس پر تبادلہ خیال کرتے ہیں۔

اگر آپ کو کسی خوفزدہ کرنے والے یا ناخوشگوار واقعیت سے واسطہ پڑا ہے یا آپ کو یا آپ کے کسی واقف کو اپنے گھرانے میں مشکلات پیش ہیں تو ادارہ تحفظ بچگان یا الارم ٹیلیفون ۱۱۶ ۱۱۶ سے رابطہ کریں۔

میں ادارہ تحفظ بچگان سے کس طرح رابطہ کر سکتا/سکتی ہوں؟

خط لکھ کر

آپ ڈاک کے ذریعے تشویش کی تحریری اطلاع بھیج سکتے ہیں یعنی ایک خط لکھ کر بتاتے ہیں کہ آپ کو مدد کی ضرورت ہے اور ادارہ تحفظ بچگان سے ملاقات کا وقت لینا چاہیے ہیں۔ اگر آپ کو کسی بچے کی فکر ہے تو آپ ڈاک کے ذریعے تحریری اطلاع بھیج سکتے ہیں۔ اس صورت میں آپ کو تھوڑی سی تفصیل لکھنی بوگی کہ کیا مسئلہ ہے، کس کا مسئلہ ہے، ادارہ اس شخص سے کس طرح رابطہ کر سکتا ہے۔



Postadresse

Postboks 2233
3103 Tønsberg

Besøksadresse

Stensberggaten 27
0170 Oslo

bufdir.no